



سوال

(254) اہل بدعت کو خوش اسلوبی سے سمجھانا چاہئے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دمشق کی ایک مسجد میں نماز پڑھتا ہوں۔ ہر فرض نماز میں ایسا ہوتا ہے کہ جب ہم نماز پڑھ لیتے ہیں تو لوگ ایک کو کہتے ہیں وہ بلند آواز سے آیت الکرسی، سورت اخلاص اور معوذتین پڑھتا ہے۔ جب وہ پڑھ چکنا ہے تب ہر نمازی آیت الکرسی اور تینوں سورتیں پڑھتا ہے۔ کیا یہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا بدعت ہے؟ کیا مجھے بھی ان کی موافقت کرنی چاہئے اور اس پر ہمیشہ عمل کرنا چاہئے؟ مجھے معلوم ہے کہ آیت الکرسی وغیرہ پڑھ سکتا ہے کہ جسے یاد نہیں اسے (سن کر) آیت الکرسی اور معوذتین یاد ہو جائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے بعد مذکورہ اشیاء بلند آواز سے پڑھنا کسی ایک نمازی کے لیے جائز ہے نہ سب کامل کر بلند آواز سے پڑھنا جائز ہے اگرچہ تعلیم کے اداہ سے ہی ہو، بلکہ یہ بدعت ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے ایسا کرنا ثابت نہیں۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد موجود ہے۔

((مَنْ أَخَذَ فِي أَمْرِنَا بِإِذْنِنَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے ہمارے اس دین میں وہ چیز لے جا دی جو اس میں سے نہیں تو بہ ناقابل قبول ہے۔“

اس لیے آپ کو ان کی بدعت کی تائید نہیں کرنی چاہئے بلکہ اس کی تردید کر دیں اور اچھے طریقے سے نصیحت کے انداز سے ان کو صحیح بات سمجھائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أذع الیٰ سبیل ربک بالحنیۃ والنوعظیۃ الحسنیۃ وجاؤنم بالحق ہیٰ احسن

”اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور رُحمتی نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اور ان سے اس انداز سے بحث کیجئے جو بہت لہجہ ہو۔“

اور یہ حدیث ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْحَرًا فَلْيُخْرِجْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَسَاهُ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيَقْلِبْهُ وَذَلِكَ أضعف الإيمان))



”تم میں سے جو شخص کوئی برا کام دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (منع کرے) اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (برا سمجھے) اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 293

محدث فتویٰ